تعلیم القرآن
(آسان قرآنی عربی گرائمر)
حصہ دوم
مرتبہ
سید تنویر مجتبیٰ
واحد
تثنیہ
جمع
فَعَلَ
فَعَلَا
فَعَلُوْا
فَعَلَتْ
فَعَلَتَا
فَعَلْتَ
فَعَلْتُمَا
فَعَلْتُمْ
فَعَلْتِ
فَعَلْتُمَا
فَعَلْتُنَّ
مخاطب
فَعَلْتُ
فَعَلْنَا
فَعَلْنَا
متکلم مذکر و مؤنث

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

ترتیب:

حصہ اوّل

حصہ دوم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [رَحِمَ : اس نے رحم کیا] سے فَعَلَانٌ اور فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ کے صیغے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سوائے سورۃ توبہ کے ہر سورۃ کی پہلی آیت ہے۔ فَعَلَانٌ غلبہ اور کثرت پر دلالت کرتا ہے اور فَعِیْلٌ تکرار پر یعنی بار بار رحم کرنے پر۔

الٓمّٓ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳﴾

(أَنَا اللّٰهُ أَعْلَمُ) یہ (کامل) کتاب ہے نہیں کوئی شک جس میں ہدایت ہے لئے متّقین کے لئے

الٓمّٓ میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ حروف مقطّعات: یہ چودہ حروف ہیں جو پانچ کی تعداد تک (۲۹) سورتوں کے شروع میں بیان ہوئے ہیں

'ذَالِكَ' اسم اشارہ بعید ہے اور 'وہ' کے معنے میں آتا ہے لیکن یہاں اس کتاب کی شان کی بلندی کے اظہار کے لئے 'یہ' کے معنے لئے گئے ہیں۔ اگر 'وہ' کے معنے لئے جائیں تو مطلب ہوگا وہ کتاب جو مکمل ہے، حقیقی ہے، جس کا وعدہ گزشتہ انبیاء کو دیا گیا تھا اسم اشارہ: جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے

جیسے هٰذَا یہ ایک ذٰلِكَ وہ ایک هٰذِهٖ یہ ایک (مؤنث) تِلْكَ وہ ایک (مؤنث) هٰؤُلَاءِ یہ سب اُولٰٓئِكَ وہ سب هٰذَانِ یہ دونوں

الٓمّٓ ۚ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿٢﴾

اَلْكِتَابُ مادّہ کتب سے کِتَابٌ اسم بنا ہے۔ کَاتِبٌ لکھنے والا، مَکْتُوْبٌ جو لکھی گئی۔ جب کسی خاص چیز، جگہ یا صفت کا ذکر کرنا ہو تو شروع میں ال لگا دیتے ہیں اور آخر میں تنوین کی جگہ پیش۔ کِتَابٌ یعنی کوئی کتاب۔ اَلْکِتَابُ ' خاص کتاب The Book

لَا رَیْبَ: اس میں کوئی شک نہیں۔ ریب کے معنے ہیں بلا دلیل کوئی بات کہنا یا محض وہم کی بنا پر الزام لگانا اور اس کی سچائی پر شبہ کرنا۔ ریب اس شک کو نہیں کہتے جو علم کی زیادتی کا موجب ہوتا ہو اور تحقیق میں ممّد ہو بلکہ اس شک کو کہتے ہیں جو تعصّب یا بد ظنّی کی وجہ سے ہو اور سچائی سے محروم کر دے، اضطراب اور بے چینی پیدا کرے۔ ریب رَابَ یَرِیْبُ رَیْبٌ (ماضی مضارع مصدر) لا یہاں نفی جنس ہے یعنی ہر قسم کے ریب کی نفی

فِیْهِ : اس میں [فِیْ + هِ] فِیْ یعنی 'میں' حرف جار ہے۔(مثلاً: بِ ساتھ، عَلیٰ پر، مِنْ سے، اِلیٰ طرف)

هِ یعنی 'اس' ضمیر واحد مذکر غائب ہے۔('فی زمانہ' یعنی زمانے میں) ضمیر وہ لفظ ہے جو کسی نام کی جگہ آئے۔(اردو میں جیسے ہم، وہ، تم، میں وغیرہ)

مثالیں: فِیْھَا اس میں (مؤنث)، فِیْھِمَا ان دونوں میں، فِیْھِمْ ان سب میں، فِیْکُمْ تم میں، فِیْنَا ہم میں، فِیْھِنَّ ان سب میں (مؤنث)

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۲﴾

هُدًى : ہدایت. مادّہ (ھ د ی) سے اسم۔اس کے بنیادی معنی ہیں: نمایاں اور روشن ہونا، ہدایت،

سیدھا راستہ، راہنما، تحفہ بھیجنا (جو بغیر معاوضے کے دیا جاتا ہے) یعنی هُدًى کے معنے سیدھی راہ دکھانے،

اس پر چلانے اور منزل مقصود تک پہنچانے کے ہیں۔

هَدٰی يَهْدِیْ هُدًى هِدَايَةٌ (ماضی،مضارع،مصدر) هَادِیٌ (اسم فاعل) ہدایت دینے والا۔مَهْدِیٌ (اسم مفعول)

ہدایت یافتہ لِلْمُتَّقِيْنَ : مُتّقیوں کے لئے لِ حرف جار ہے جس کے معنے ہیں کے لئے۔ جیسے لِلّٰهِ اللہ کے لئے۔

مُتَّقِيْنَ تقویٰ اختیار کرنے والے (جمع فاعل مُتَّقِیٌ) اللہ سے ڈرنے والے۔ وقی سے وَقٰی يَقِیْ وِقَايَةٌ احتیاط

حفاظت کا ذریعہ، ڈھال وَاقٍ بچانے والا اِتَّقٰی يَتَّقِیْ اِتِّقَاءً (باب افتعال) پرہیز کرنا۔

اَلَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾
وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	غائب پر	اور وہ	قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	رزق دیا ہم نے اُنہیں	وہ خرچ کرتے ہیں

اَلَّذِيْنَ : وہ لوگ جو [اسم موصولہ جمع، مذکر غائب کا صیغہ ہے] اسم موصولہ: یہ اپنے بعد ایک جملے کا تقاضا کرتا ہے جو اس سے مل کر پورے معنے دیتا ہے اس جملے کو اس کا صلہ کہتے ہیں۔

اَلَّذِىْ خَلَقَكَ میں خَلَقَكَ صلہ ہے جیسے اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا میں اٰمَنُوْا صلہ ہے۔

دیگر مثالیں: اَلَّذِىْ جو ایک مرد اَلَّتِىْ جو ایک عورت اَللَّاتِىْ جو سب عورتیں (عمومی معنے: جو، جس، جن، جسکا)

يُؤْمِنُوْنَ : ایمان لاتے ہیں [اٰمَنَ سے فعل مضارع جمع مذکر غائب باب افعال]

[بنیادی معنے: تصدیق کرنا، سرِ تسلیم خم کرنا، بیخوفی اور اطمنان میں آنا] اٰمَنَ وہ ایمان لایا [فعل ماضی واحد غائب]

اٰمَنُوْا وہ ایمان لائے [ماضی جمع غائب] يُؤْمِنُ وہ ایمان لاتا ہے، لائے گا [فعل مضارع واحد غائب]

اٰمَنْتُ میں ایمان لایا [واحد متکلم] اٰمَنَّا ہم ایمان لائے [جمع متکلم]

اَلَّذِیْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۴﴾

وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غائب پر اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور اس سے جو رزق دیا ہم نے اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں

بِالْغَيْبِ : غائب پر بِ حرف جار ہے، معنے پر، ساتھ، بسبب۔ غَيْبٌ : چھپی ہوئی، اَن دیکھی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ کہیں موجود ضرور ہو لیکن حواس ظاہری سے پتہ نہ چلے۔ وہمی امور کے لئے نہیں بلکہ حقیقی اور ثابت شدہ چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ غَابَ يَغِيْبُ غَيْباً

الصَّلٰوةَ : اسلامی نماز، دعا [صلو یا صلی (لکڑی کو گرم کر کے سیدھا کرنا) سے صَلّٰى يُصَلِّىْ صَلَاةٌ و صَلوٰةٌ

يُقِيْمُوْنَ : وہ قائم کرتے ہیں [مضارع جمع غائب]۔ قَامَ قوم (وہ کھڑا ہوا) ماضی واحد غائب] سے اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةٌ (باب افعال)

اَقَامَ اس نے قائم کیا [ماضی] يُقِيْمُ وہ قائم کرتا ہے، کرے گا [مضارع واحد غائب]

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ

وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں غائب پر اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور اس سے جو رزق دیا ہم نے اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں

مِمَّا اس چیز سے جو۔(مِنْ سے + مَا جو)[اس کے علاوہ مَا کا مطلب کیا اور نفی بھی ہے]

رَزَقْنَا: رزق دیا ہم نے۔ (رزق سے فعل ماضی جمع متکلم) رَزَقَ یَرْزُقُ رِزْقً

ھُمْ: وہ سب، انہیں (ضمیر جمع غائب)۔

یُنْفِقُوْنَ: وہ خرچ کرتے ہیں (نفق سے مضارع جمع غائب) اَنْفَقَ یُنْفِقُ اِنْفَاقاً (باب افعال)

نَفَقٌ اس سرنگ کو کہتے ہیں جس کے دونوں سرے کھلے ہوں یعنی اللہ کے دئے ہوئے رزق (علم، عقل مال، اولاد، وغیرہ) کو روکتے نہیں بلکہ اس میں سے مخلوق خدا کے لئے خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اُتارا گیا طرف تیری اور جو اُتارا گیا تجھ سے پہلے اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں

وَ: اور، الَّذِيْنَ : وہ لوگ جو (اسم موصولہ جمع)

يُؤْمِنُوْنَ: ایمان لاتے ہیں۔ بِمَا: اس پر جو (بِ پر+مَا جو) اُنْزِلَ : وہ اُتارا گیا(اَنْزَلَ سے ماضی مجہول باب افعال)

ماضی معروف وہ فعل ہے جس کی نسبت فاعل (کام کرنے والے) کی طرف ہو۔ ماضی مجہول وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول

(جس پر فعل کیا گیا) کی طرف ہو اور فاعل کا ذکر نہ ہو۔ جیسے خَلَقَ (معروف) اس نے پیدا کیا۔ خُلِقَ اسے پیدا کیا گیا (مجہول)

نَزَلَ وہ نازل ہوا (معروف) ، نُزِلَ اسے نازل کیا (مجہول): كَتَبَ اس نے لکھا (معروف) ، كُتِبَ وہ لکھا گیا (مجہول)

اَنْزَلَ اس نے نازل کیا (معروف باب افعال) اُنْزِلَ وہ نازل کیا گیا (مجہول باب افعال)

نَزَلَ يَنْزِلُ نَزُوْلاً اُترنا اَنْزَلَ يُنْزِلُ اِنْزَالاً نازل کرنا، اُتارنا (باب افعال)

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

اِلَيْكَ: طرف تیری اِلٰی حرف جار ہے بمعنی طرف + كَ ضمیر ہے واحد مخاطب کے لئے۔

اِلَيْهِ اس مذکر کی طرف، اِلَيْهَا اس مؤنث کی طرف، اِلَيَّ طرف میری، اِلَيْنَا طرف ہماری

اِلَيْكُمْ طرف تمہاری، اِلَيْكُمَا تم دونوں کی طرف

وَ مَآ اُنْزِلَ اور جو اُتارا گیا۔ مِنْ قَبْلِكَ تجھ سے پہلے۔ مِنْ سے، قَبْلُ پہلے، كَ ضمیر۔

وَبِالْاٰخِرَةِ: اور آخرت پر یعنی حیات بعد الموت اور انجام پر۔ هُمْ وہ سب ضمیر يُوْقِنُوْنَ: وہ یقین رکھتے ہیں۔

(یقن سے يَقُنَ يَيْقَنُ يَقْنًا) واضح اور ثابت ہونا

اَيْقَنَ يُوْقِنُ اِيْقَانًا یقین رکھنا باب افعال۔ اس کی ضد شَكٌّ ہے

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٦﴾

وہ سب ہدایت پر ہیں اُن کے رب سے اور وہ سب ہیں کامیاب

اُولٰٓئِکَ: وہ سب اشارہ بعید جمع۔ عَلٰی: پر۔ هُدًی: ہدایت۔ مِنْ: سے، کی طرف سے

مِنْ رَّبِّهِمْ: اُن کے رب کی طرف سے۔ رَبِّ مضاف ہے۔ هِمْ ضمیر جمع غائب مضاف الیہ۔

مرکب اضافی: وہ جملہ جس کے دونوں جز اسم ہوتے ہیں اور پہلا اسم دوسرے کی طرف منسوب ہوتا ہے پہلے کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ مضاف الیہ کے آخری حرف کے نیچے زیر آتی ہے کِتٰبُ اللّٰہِ اللہ کی کتاب اردو میں نسبت 'کا، کی' سے ظاہر ہوتی ہے فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اللہ کے دین میں

اُولٰٓئِکَ : وہی لوگ ہیں۔ هُمْ: وہ سب۔ اَلْمُفْلِحُوْنَ: فلاح پانے والے، کامیاب۔

اَفْلَحَ یُفْلِحُ اِفْلَاحاً سے اسم فاعل۔ مُفْلِحٌ واحد، مُفْلِحَانِ تثنیہ ، مُفْلِحُوْنَ جمع

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۷

بیشک وہ جنہوں نے کفر کیا برابر ہے اُن پر خواہ تو اُن کو ڈرائے یا نہ ڈرائے اُن کو نہیں ایمان لائیں گے

اِنَّ: بے شک، یقیناً یہ جملے کہ شروع میں آتا ہے اور اپنے بعد والے اسم کے آخری حرف کو زبر [نصب] دے دیتا ہے۔

الَّذِیْنَ: جنہوں نے كَفَرُوْا : انکار کیا كَفَرَ یَكْفُرُ كُفْراً سے ماضی جمع غائب۔

سَوَآءٌ : برابر ہے۔سوی سے سَوَا یَسْوِی سَوَآءً استقامت،اعتدال عَلَیْهِمْ: ان پر۔ ءَ : خواہ

اَنْذَرْتَهُمْ: تو نے ڈرایا اُن کو نذر سے اَنْذَرَ یُنْذِرُ اِنْذَاراً ڈرانا۔ اَنْذَرْتَ : فعل ماضی واحد مخاطب

هُمْ : اُن کو ضمیر جمع۔ اَمْ : یا لَمْ: نہیں۔ یُنْذِرُ وہ ڈرائے گا، سے تُنْذِرُ تو ڈرائے گا مضارع مخاطب

لَمْ (حرف جازم) کی وجہ سے تُنْذِرْ نہ ڈرایا تو نے (ماضی منفی)

لَا یُؤْمِنُوْنَ: ایمان نہیں لائیں گے۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٨﴾ ع

مہر لگا دی اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے اور لئے اُن کے عذاب عظیم

خَتَمَ اللّٰهُ: اللہ نے مہر لگا دی۔ ختم سے فعل ماضی خَتَمَ يَخْتِمُ خَتْماً وَ خِتَاماً

اللہ پر پیش ہے یعنی فاعل (مہر لگانے والا)

قُلُوْبِهِمْ: ان کے دل سَمْعِهِمْ: کان انکے وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ: اور انکی آنکھوں پر

غِشَاوَةٌ: پردا۔ غشی سے غَشٰى يَغْشِى غِشَاوَةٌ: ڈھانپ لینا، چھا جانا ۔ عَلٰى: پر

وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ: اور لئے انکے بہت بڑا عذاب۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ بِالۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ مَا ھُمۡ بِمُؤۡمِنِیۡنَ ۝۹

اور بعض لوگ جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور نہیں وہ سب ایمان لانے والے

وَ مِنَ النَّاسِ: اوران لوگ میں سے۔مِنْ کے بعد اگر ال ہوتو ن پرزبرڈال دیتے ہیں

مَنْ: جو (عاقل کے لئے اسم موصولہ)۔ یَقُوْلُ: کہتے ہیں۔قول سے قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً

تَقُوْلُ تم کہتے ہو، أَقُوْلُ میں کہتا ہوں، نَقُوْلُ ہم کہتے ہیں۔

أٰمَنَّا بِاللّٰہِ : ہم ایمان لائے اللہ پر أٰمَنَ سے ماضی جمع متکلم وَ بِالْیَوْمِ الْأٰخِرِ: اور یوم آخرت پر

وَ مَا ھُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ : اورنہیں وہ سب مومنوں میں سے۔ مؤْمِنٌ کی جمع اسم فاعل۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

دھوکا دیتے ہیں اللہ کو اور جو ایمان لائے اور نہیں دھوکہ دیتے سوائے اپنی جانوں کو اور نہیں وہ سمجھتے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ: دھوکہ دیتے ہیں وہ اللہ کو۔ خدع سے خَادَعَ يُخٰدِعُ مُخَادَعَةً

فعل مضارع باب مفاعلہ کسی کو دھوکا دینے کی ناکام کوشش

وَ الَّذِيْنَ: اور جو اٰمَنُوْا : وہ ایمان لائے۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ سے فعل ماضی جمع

وَمَا يَخْدَعُوْنَ: اور نہیں دھوکہ دیتے۔ خَدَعَ يَخْدَعُ خَدْعً دھوکہ دینا مَا : نہیں

اِلَّا : سوائے، مگر اَنْفُسَهُمْ: اپنی جانوں کو۔ نَفْسٌ کی جمع۔ هُمْ انکی جمع ضمیر

وَ مَا يَشْعُرُوْنَ: اور وہ نہیں سمجھتے۔ شَعَرَ يَشْعُرُ شِعْراً سے فعل مضارع جمع

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۢ ۙ بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾

اُن کے دلوں میں بیماری تھی پھر بڑھادیا اُن کو اللہ نے بیماری میں اور اُن کے لئے عذاب ہے دردناک بسبب اس کے وہ جھوٹ بولتے تھے

فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ: ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ مَرَضَ یَمْرُضُ مَرَضٌ بیماری

فَزَادَ هُمْ اللّٰهُ مَرَضاً :پس اللہ نے ان کی بیماری بڑھادی۔ زَادَ یَزِیْدُ زِیَادَۃً زیادہ ہونا،زیادہ کرنا

هُمْ ضمیر بمعنی انکی۔ مَرَضًا بیماری اسم وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِیْمٌ : اوران کے لئے دردناک عذاب ہے۔

لَ لئے۔ هُمْ انکے عَذَابٌ: عذب سے بمعنی اذیت اور تکلیف

بِمَا كَانُوْا یَكْذِبُوْنَ: اس لئے کہ وہ جھوٹ بول رہے تھے۔بِ بسبب،اسلئے۔ كَانُوْا : تھے۔کون سے

كَانَ یَكُوْنُ كَوْنٌ ہونا۔یَكْذِبُوْنَ : کذب سے كَذَبَ یَكْذِبُ كِذْبٌ جھوٹ۔مضارع جمع غائب

كَانَ کی وجہ سے استمرار کے معنے ہوگئے ہیں

وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّمَا نَحۡنُ مُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۲﴾

اور جب کہا گیا (جاتا ہے) اُن کو کہ تم فساد نہیں کرو زمین میں انہوں نے کہا (کہتے ہیں) بلاشبہ ہم اصلاح کرنے والے ہیں

وَ اِذَا: اور جب (شرط) کے بعد اگر ماضی آئے تو ترجمہ حال یا مستقبل کا ہوگا۔ قِيْلَ: کہا گیا ماضی مجہول سے ترجمہ 'کہا جاتا' ہوگا

لَهُمْ: لئے ان کے یعنی ان سے۔ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ: زمین میں فساد نہ پھیلاؤ لَا: نہیں فِي: میں الْاَرْضِ: زمین

فسد سے اَفْسَدَ يُفْسِدُ اِفْسَاداً بگاڑ، ابتری پھیلانا۔ لَا نہی کی وجہ سے تُفْسِدُوْنَ (مضارع جمع مخاطب)

تُفْسِدُوْا ہوگیا ہے یعنی تُفْسِدُوْنَ کا نون اعرابی گر جاتا ہے

قَالُوْا: تو وہ کہتے ہیں، کہیں گے۔ قَالُوْا (ماضی جمع، انہوں نے کہا) کے معنے شرط کی وجہ سے مضارع کے ہو گئے ہیں، جواب شرط کی وجہ سے

تو کا اضافہ ہو گیا ہے۔ اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ: بلاشبہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں نَحْنُ: ہم سب ضمیر متکلم

مُصْلِحُوْنَ: اصلاح کرنے والے۔ صلح اَصْلَحَ يُصْلِحُ اِصْلَاحاً سے اسم فاعل مُصْلِحٌ اور جمع مُصْلِحُوْنَ

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۳﴾

جان لو بیشک وہ سب ہی ہیں فساد کرنے والے اور لیکن وہ نہیں جانتے

اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ: سن رکھو کے یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں۔ اَلَا حرف تنبیہ بمعنی خبردار

اِنَّھُمْ: یقیناً وہ۔ اَلْمُفْسِدُوْنَ: فسادی اَفْسَدَ یُفْسِدُ سے اسم فاعل جمع۔ اِفْسَاداً کی ضد اِصْلَاحاً ہے

وَ لٰكِن لَا يَشْعُرُوْنَ: اور لیکن وہ نہیں سمجھتے

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

اور جب کہا گیا (جاتا ہے) لئے اُن کے ایمان لاؤ جیسا کہ ایمان لائے اور لوگ کہا (کہتے ہیں) ہم ایمان لائیں

وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا: اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ۔ قِیْلَ ماضی مجہول بمعنی مضارع

لَهُمْ لئے ان کے۔ اٰمِنُوْا: ایمان لاؤ۔ اٰمَنَ یؤْمِنُ سے فعل امر اٰمِنْ اور جمع اٰمِنُوْا

كَمَا: جیسا کے۔ كَ حرف جر بمعنی مانند، جیسا۔ اٰمَنَ: ایمان لائے فعل ماضی النَّاسُ: لوگ اِنْسَانٌ کی جمع

قَالُوْا: تو وہ کہتے ہیں۔ شرط ہونے کی وجہ سے تو کا اضافہ اور فعل ماضی کا ترجمہ حال کیا گیا۔ أَ: کیا حرف استفہام

نُؤْمِنُ: ہم ایمان لائیں۔ اٰمَنَ یؤْمِنُ سے مضارع جمع متکلم

كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٤﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا

جیسے ایمان لائے بیوقوف جان لو کہ بیشک وہی ہیں بیوقوفوں میں سے اور لیکن وہ نہیں جانتے اور جب وہ ملتے ہیں اُن سے جو ایمان لائے کہتے ہیں

كَمَا اٰمَنَ السُّفَهَآءُ: جیسے ایمان لائے بیوقوف۔ سَفَهَ يَسْفَهُ سے سَفِيْهٌ کی جمع

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ: سن رکھو کہ وہی لوگ بیوقوف ہیں

وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ: لیکن وہ جانتے نہیں۔ عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْماً سے فعل مضارع جمع غائب

وَ اِذَا: اور جب۔ لَقُوْا: ملتے ہیں۔ شرط کی وجہ سے لَقِيَ يَلْقىٰ لِقَاءً (ملنا) ماضی کی جگہ حال کا ترجمہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا : جو ایمان لائے۔ الَّذِيْنَ اسم موصولہ اور اٰمَنُوْا صلہ اور فعل ماضی جمع

قَالُوْٓا اٰمَنَّا: کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔ شرط کی وجہ سے ترجمہ حال میں کیا گیا ہے

قَالُوْا: انہوں نے کہا فعل ماضی جمع غائب

اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوۡا اِلٰى شَيٰطِيۡنِهِمۡ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا مَعَكُمۡ ۙ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۱۵﴾

ہم ایمان لائے اور جب اکیلے ہوتے ہیں اپنے سرغنوں کی طرف کہتے ہیں بیشک ہم سب تمہارے ساتھ ہیں بلاشبہ ہم مذاق کرتے ہیں

اٰمَنَّا ہم ایمان لائے ماضی جمع متکلم ہے وَ اِذَا: اور جب

خَلَوْا: ملتے ہیں۔ خَلَا (جگہ چھوڑنا، الگ ہونا) اِلٰی: طرف۔ شَیٰطِیْنِھِمْ: ان کے شیطان

شَطَنَ سے بہت دور جانے والے۔ منکرین کے سرغنے، سرکش۔ شَیْطَانٌ کی جمع۔

قَالُوْآ اِنَّا مَعَکُمْ: تو کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ مَعَ ساتھ کُمْ تمہارے

اِنَّمَا نَحنُ مُسْتَھْزِءُ وْنَ: بیشک ہم تو مذاق کرنے والے ہیں۔ ھَزَأَ یَھْزَأُ ھُزْواً سے

اِسْتَھْزَأَ یَسْتَھْزِأُ اِسْتِھْزَآءٌ سے مُسْتَھْزِءُ وْنَ مذاق کرنے والے، اسم فاعل جمع

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ	وَ	يَمُدُّهُمْ	فِيْ طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ⑯
اللہ بھی مذاق کرتا ہے (سزا دیگا)	اُن کے ساتھ	اور	مہلت دے گا اُن کو	سرکشی میں	وہ اندھے ہو گئے ہیں

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ: اللہ ان سے مذاق کرتا ہے، فعل مضارع واحد۔ یعنی اللہ ان کا مذاق ان پر اُلٹ دیتا ہے

بِهِمْ: ان کے ساتھ۔ وَيَمُدُّهُمْ: اور ڈھیل دیتا ہے ان کو۔ مدد مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا کھینچنا، دراز کرنا

فِيْ طُغْيٰنِهِمْ: ان کی سرکشی میں۔ طغی طَغٰی يَطْغٰی طُغْيَانًا حد سے تجاوز، سرکشی

يَعْمَهُوْنَ: بھٹکے ہوئے۔ عَمِهَ يَعْمَهُ عَمْهًا اندھا ہونا يَعْمَهُوْنَ فعل مضارع جمع غائب

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۖ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَ مَا كَانُوْا

یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے خرید لی گمراہی ہدایت کے بدلے پس نہیں نفع دیا اُن کی تجارت نے اور نہ تھے وہ

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٧﴾

ہدایت پانے والے

أُلٰٓئِكَ: وہ سب اسم اشارہ بعید۔ الَّذِيْنَ: جنھوں نے کہ۔ اِشْتَرَوُا: خرید لی ہے

شَرٰی يَشْرِیْ شَرْیاً سے اِشْتَرٰی يَشْتَرِیْ اِشْتِرَاءً خریدنا اور بیچنا، ماضی جمع غائب

الضَّلٰلَةَ: گمراہی۔ ضلل ضَلَّ يَضِلُّ ضَلَالَةً سے اسم مصدر بِالْهُدٰی: ہدایت کے بدلے۔

هَدٰی يَهْدِیْ هِدَايَةٌ راہنمائی کرنا۔ فَمَا: پس نہیں۔ مَا نہیں رَبِحَتْ: نفع دیا رَبِح يَرْبَحُ رِبْحاً

سے ماضی واحد غائب مؤنث ۔ تِجٰرَتُهُمْ: ان کی تجارت تَجَرَ يَتْجَرُ تِجَارَةٌ سوداگری

وَمَا كَانُوْا: اور وہ نہ تھے۔ مَا نہیں كَانَ وہ تھا ماضی واحد، كَانُوْا وہ تھے ماضی جمع

مُهْتَدِيْنَ: ہدایت پانے والے۔ هَدٰی سے اِهْتَدٰی يَهْتَدِیْ اِهْتِدَاءً سے مُهْتَدِيْنَ اسم فاعل جمع

اذان: اَللّٰہُ اَکْبَرُ (4 بار) اللہ سب سے بڑا ہے کَبُرَ یَکْبُرُ کِبْرٌ سے اسم تفضیل

اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (2 بار) میں گواہی دیتا ہوں کے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

شَهِدَ یَشْهَدُ شَهَادَةٌ گواہی دینا سے اَشْهَدُ میں گواہی دیتا ہوں مضارع واحد متکلم اَنْ: کہ لَا: نہیں اِلٰہَ: معبود اِلَّا: سوائے

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰہِ (2 بار) میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں

اَنَّ: یہ کہ اَنَّ جملے کے درمیان آتا ہے، یقین کے معنے دیتا ہے اور اس کے بعد کے اسم یا ضمیر کے آخری حرف (اعراب) پر زبر آجاتی ہے، جیسے مُحَمَّدًا

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (2) چلے آؤ نماز کی طرف حَیَّ: وہ زندہ رہا حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ (2) چلے آؤ نجات اور کامیابی کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ (2)

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌمِنَّ النَّوْمِ: نماز نیند سے بہتر ہے خَیْرٌ: بہتری مِنْ: سے نَوْمٌ: نیند

اقامت کے مزید الفاظ: قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ: یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے قَدْ: بیشک

قَامَتْ: قَامَ یَقُوْمُ قِیَامًا کھڑا ہونا سے ماضی غائب واحد مؤنث قَدْ: ماضی کو ماضی قریب بنا دیتا ہے (ہو چکی ہے)

وضو کی دعا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھَّرِیْنَ: اے اللہ بنا مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا مجھے پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے اِجْعَلْنِیْ: جَعَلَ سے فعل امر واحد متکلم اَلتَّوَّابِیْنَ: تَابَ یَتُوْبُ سے تَوَّابٌ کی جمع

اَلْمُتَطَھَّرِیْنَ: طھر سے تَطَھَّرَ (تَفَعَّلٌ) سے مُتَطَھِّرٌ کی جمع پاک صاف رہنے والے

توجیہ: اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ حَنِیْفاً وَّمَااَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ : یقیناً میں نے کیا اپنا منہ اسی کی طرف، پیدا کیا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو خالص ہو کر اور نہیں ہوں میں مشرکین سے (6:80) وَجْھِیَ میرا رخ، ی مضاف الیہ

فَطَرَ: بنایا اس نے فعل ماضی واحد اَنَا: میں اَلْمُشْرِکِیْنَ: مُشْرِکٌ کی جمع شَرَکَ اَشْرَکَ یُشْرِکُ سے اسم فاعل باب افعال مَا: نہیں

ثناء: سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمَكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآاِلٰہَ غَیْرُكَ اے اللہ تو ہر نقص سے پاک ہے، میں تیری حمد کرتا ہوں، برکت والا ہے نام تیرا، اور بڑی ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ سُبْحٰنَكَ: سُبْحٰنَ: پاک ہے كَ: تو سَبَّحَ یُسَبِّحُ تَسْبِیْحًا پاکیزگی بیان کرنا اَللّٰھُمَّ: اے اللہ حَمِدَ: تعریف کی تَبَارَكَ: بابرکت تیرا تَبَارَكَ یَتَبَرَكُ تَبَارُكًا باب تفاعل خیر، ثبات

تَعَالٰی: بلند مرتبہ والا تَعَلّٰی یَتَعَالٰی باب تفاعل جَدُّ: شان، كَ: تیری اِلٰہَ: معبود غَیْرُ: سوائے

تعوّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے

اَعُوْذُ: عَاذَ یَعُوْذُ سے مضارع واحد متکلم پناہ دینے والا ہمیشہ بَ کے ساتھ آتا ہے بَ ساتھ، ذریعے

اور جس سے پناہ مانگی جاتی ہے اس سے پہلے مِنْ آتا ہے مِنْ : سے

الشَّیْطٰنِ : شطن، شیط شَطَنَ یَشْطُنُ شُطُوْنًا خیر اور رحمت سے دوری

شَاطَ یَشِیْطُ شَیْطًا بربادی الرَّجِیْمِ: مردود، لعین رَجَمَ یَرْجُمُ رَجِیْماً

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا

بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے

سورۃ الفاتحہ: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ① اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ② الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ③ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ④ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ⑤ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ⑦ اٰمِيۡنَ

سُوْرَةٌ: فصیل سَارَ يَسُوْرُ سُوْرًا اَلْفَاتِحَةُ: کھولنے والی فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحٌ اسم فاعل مؤنث

اَلْحَمْدُ: اَلْ سب، حَمْدٌ تعریف لِلّٰهِ: لئے اللہ کے رَبِّ: پالنے والا اَلْعٰلَمِيْنَ: ساری کائنات کا عَالَمٌ کی جمع

مَالِكِ: حکمران مَلَكَ يَمْلِكُ مُلْكًا اسم صفت يَوْمٌ: دن، وقت الدِّيْنِ: جزا سزا

اِيَّاكَ: صرف تیری ہی نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم

نَسْتَعِيْنُ: ہم مدد چاہتے ہیں عَانَ يَعُوْنُ سے اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ باب اِسْتِفْعَال مضارع جمع متکلم

سورۃ الفاتحہ: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۳﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۴﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۵﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ اٰمِیۡنَ

اِھْدِ : تو ہدایت دے ھَدٰی یَھْدِیْ ھِدَایَۃٌ سے امر نَا: ہمیں ضمیر جمع متکلم الصِّرَاطَ: راستہ

اَلْمُسْتَقِیْمَ: سیدھا قوم اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَۃٌ (اِسْتِفْعَال) اسم فاعل

اَنْعَمْتَ: تو نے انعام کیا نعم اَنْعَمَ یُنْعِمُ اِنْعَامٌ (اِفْعَال) ماضی واحد مخاطب عَلَیْھِمْ: اُن پر غَیْرِ: سوائے

اَلْمَغْضُوْبُ جن پر غضب کیا گیا غَضِبَ یَغْضِبُ اسم مفعول

الضَّآلِّیْنَ گمراہ ضلل ضَلَّ یَضِلُّ ضَلَالَۃٌ جمع اسم فاعل۔ ضَآلٌّ واحد لَا: نہ اٰمِیْنَ: اللہ کرے ایسا ہی ہو

سورۃ الاخلاص: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ① قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ② اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ③ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ ④
وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ⑤

قُلْ : کہو قول قَالَ يَقُوْلُ فعل امر هُوَ: وہ ضمیر واحد مذکر اَحَدٌ: ایک الصَّمَدْ: بے نیاز

لَمْ يَلِدْ : نہ اس نے جنا وَلَدَ يَلِدُ لَمْ: نہیں کی وجہ سے يَلِدْ ہو گیا حرف جازم

لَمْ يُوْلَدْ: نہ وہ جنا گیا وُلِدَ يُوْلَدُ (مجہول) لَمْ کی وجہ سے يُوْلَدْ ہو گیا

وَلَمْ يَكُنْ: اور نہیں ہے كَانَا يَكُوْنُ كَوْنٌ ہونا لَمْ: نہیں کی وجہ سے يَكُنْ ہو گیا ہے

لَهٗ: لئے اس کے كُفُوًا: برابر، شریک اَحَدٌ: کوئی

تسبیح رکوع: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ: پاک ہے میرا رب تمام عظمتوں والا عَظُمَ یَعْظُمُ عَظْمٌ

تسمیع: سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ: سن لی اللہ نے اس کی جس نے تعریف کی سَمِعَ یَسْمَعُ سننا

لِ: لئے، واسطے مَنْ: جس نے حَمِدَ: اُس نے تعریف کی فعل ماضی ہٗ اللہ کی ضمیر

تحمید: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ: اے ہمارے رب تیرے لئے سب تعریفیں نَا ہماری كَ تیری ضمیر

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ بہت زیادہ پاکیزہ تعریف جس میں برکت ہو كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرَةً صفت مشبہ سے

سجدہ: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی: پاک ہے میرا رب بلند شان والا ی میرا ضمیر عَلَا يَعْلُو عُلُوًّا

مابین سجدہ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَارْفَعْنِیْ اے ہمارے اللہ بخش دے مجھے، اور رحم کر مجھ پر، اور ہدایت دے مجھے، اور خیریت سے رکھ مجھے، اور میرے نقصان کی تلافی فرما، اور مجھے رزق دے، اور میرا رفع فرما۔ عفو عَافٰی یُعَافِیْ مُعَافَاۃً عَافِ ۔ غَفَرَ ، رَحِمَ ، هَدٰی، عَفَا ، جَبَرَ ، رَزَقَ ، رَفَعَ سے

اِغْفِرْ اِرْحَمْ اِهْدِ عَافِ اُجْبُرْ اُرْزُقْ اِرْفَعْ فعل امر واحد متکلم

تشہد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوٰتُ وَ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

تمام زبانی عبادتیں صرف اللہ کے لئے ہیں اور بدنی اور مالی ۔ اے نبیؐ سلامتی ہو تجھ پر اور رحمت ہو اللہ کی اور برکت ۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں ۔

اَلتَّحِيَّاتُ: دعا خیر حَیَّ یُحَیِّیْ تَحِیَّةٌ اَلطَّيِّبَاتُ: پاک مال طَابَ يَطِيْبُ واحد طَيِّبَةٌ

عَلَيْنَا: ہم پر عَلٰی پر نَا ہم عِبَادٌ : جمع عَبْدٌ بندہ الصّٰلِحِيْنَ: صَلَحَ يَصْلَحُ سے جمع صَالِحٌ

درود شریف:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍوَّعَلیٰٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلیٰٓ اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلیٰٓ مُحَمَّدٍ وَ عَلیٰٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلیٰ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلیٰٓ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ (بخاری ومشکوٰۃ)

اَللّٰھُمَّ اے اللہ صَلِّ فضل کر صلّٰی یُصَلِّیْ فعل امر باب تفعیل عَلیٰ مُحَمَّدٍ: محمدؐ پر وَعَلیٰٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ: اور آپ کی امّت پر کَمَا: جیسے، مانند صَلَّیْتَ: تو نے فضل کیا فعل ماضی واحد مخاطب علیٰ: پر اِبْرَاھِیْمَ وَعَلیٰٓ اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ: ابراہیمؑ پر اور اُنؑ کی امّت پر اِنَّکَ = (اِنَّ + کَ) بیشک تو ہی حَمِیْدٌ تعریف کے لائق حَمِدَ یَحْمُدُ صفت مشبہ

مَجِیْدٌ: بزرگی عظمت والا مَجَدَ یَمْجُدُ سے صفت مشبہ: یہ فَعِیْلٌ کے وزن پر اسم فاعل کے معنے دیتا ہے لیکن اس میں فعل کے بکثرت اور بار بار صادر ہونے کا مفہوم شامل ہے، یعنی ثابت شدہ مستقل صفت ظاہر کرتا ہے۔ جیسے رَحِیْمٌ سَعِیْدٌ جَمِیْلٌ کَرِیْمٌ

اَللّٰھُمَّ: اے اللہ بَارِکْ: برکت فرما بَارَکَ یُبَارِکُ مُبَارَکَۃٌ باب مفاعلہ سے فعل امر

دعا: رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝٤١ رَبَّنَا اغْفِرْ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝٤٢ 14:41-42

اے میرے ربّ بنا مجھے نماز قائم کرنے والا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے ربّ قبول کر ہماری دعا، اے ہمارے ربّ بخش دے مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو جزا سزا کے دن۔

اِجْعَلْنِىْ: تو بنا مجھے جَعَلَ يَجْعَلُ سے اِجْعَلْ تو بنا فعل امر واحد نِىْ ن وقایا + ی ضمیر مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ : نماز قائم کرنے والا

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً سے اسم فاعل مُقِيْمٌ ذُرِّيَّتِىْ: میری اولاد ذُرِّيَّةٌ اولاد واحد و جمع ، ی ضمیر واحد متکلم رَبَّنَا: اے ہمارے ربّ

تَقَبَّلْ: قبول کر قَبِلَ يَقْبُلُ سے تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ (باب تفعّل) سے تقبّل فعل امر اِغْفِرْلِىْ: بخشش فرما غَفَرَ يَغْفِرُ سے اِغْفِرْ فعل امر

لِىْ: میرے لئے وَلِوَالِدَىَّ : اور لئے والدین کے میرے (تثنیہ کی وجہ سے 'د' پر زبر ہے) ی یائے متکلم

لِلْمُؤْمِنِيْنَ : لئے مومنوں کے مُؤْمِنٌ کی جمع يَوْمَ: دن يَقُوْمُ: قائم کرتے ہیں قَامَ يَقُوْمُ فعل مضارع الْحِسَابُ: جزا

دعا:

2:203

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

اے ہمارے ربّ دے ہمیں اس دنیا میں کامیابیاں اور آخرت میں بھی اور بچا ہمیں آگ کے عذاب سے

اٰتِنَا: تو عطا فرما ہمیں اٰتَی یُؤْتِیْ اِیْتَاءً سے اٰتِ تو دے فعل امر فِی الدُّنْیَا: دنیا میں حَسَنَةً: بھلائی

وَقِنَا: اور بچا ہمیں وَقٰی یَقِیْ وَقَایَةً سے قِ فعل امر (قاعدہ: اگر حرف مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہیں تو ہمزہ نہیں لگے گا اور ی گر جائے گی)

عَذَابَ النَّارِ: عذاب آگ کا مضاف مضاف علیہ

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ سلامتی ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

دعائے قنوت: اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُوْمِنُ بِكَ وَنَتوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِى عَلَيْكَ الْخيرَ و نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نخلعُ وَ نترُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعىٰ وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشىٰ عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

اَللّٰھُمَّ: اے اللہ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ: ہم مدد مانگتے ہیں تجھ ہی سے۔ عون عَانَ يَعُوْنُ سے اِسْتَعَانَ يَسْتَعِيْنُ سے نَسْتَعِيْنُ مضارع جمع متکلم باب استفعال اجوف واوی ۔ كَ تجھ سے ضمیر نَسْتَغْفِرُكَ: تیری ہی بخشش چاہتے ہیں۔ غَفَرَ يَغْفِرُ سے اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ سے نَسْتَغْفِرُ مضارع جمع متکلم باب استفعال نُوْمِنُ بِكَ: ہم ایمان لاتے ہیں تجھ پر اٰمَنَ يُوْمِنُ سے نُوْمِنُ مضارع جمع متکلم باب افعال مھموز الفاء نَتوَكَّلُ: ہم بھروسہ کرتے ہیں وَكَلَ يَكِلُ سے تَوَكَّلَ يَتوَكَّلُ سے نَتوَكَّلُ مضارع جمع متکلم باب تَفَعُّلْ مثال واوی عَلَيْكَ: تجھ پر

نُثْنِى ہم تیری تعریف کرتے ہیں ثنیٰ سے اَثْنیٰ يُثْنِىْ سے نُثْنِى مضارع جمع متکلم باب افعال الْخَيْرَ: سب بھلایاں

دعائے قنوت:

نَشْكُرُكَ: ہم شکر کرتے ہیں تیرا شَكَرَ يَشْكُرُ سے نَشْكُرُ مضارع جمع متکلم نَكْفُرُكَ: ہم ناشکری نہیں کرتے تیری كَفَرَ يَكْفُرُ سے نَكْفُرُ جمع متکلم نَخْلَعُ: ہم الگ ہوتے ہیں خَلَعَ يَخْلَعُ سے نَخْلَعُ مضارع جمع متکلم

نَتْرُكُ: ہم ترک کرتے ہیں تَرَكَ يَتْرُكُ سے نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ: جو تیری نافرمانی کرتے ہیں فَجَرَ يَفْجُرُ فُجُوْراً حق سے تجاوز کرنا مضارع مَنْ: کون، جو اِيَّاكَ نَعْبُدُ: صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں عَبَدَ يَعْبُدُ سے نَعْبُدُ مضارع جمع متکلم لَكَ: لئے تیرے نُصَلِّيْ: ہم نماز پڑھتے ہیں صَلّٰى يُصَلِّيْ سے نُصَلِّيْ مضارع جمع متکلم نَسْجُدُ: ہم سجدہ کرتے ہیں سَجَدَ يَسْجُدُ سے نَسْجُد مضارع جمع متکلم اِلَيْكَ: تجھ پر نَسْعىٰ ہم نے قصد کرتے ہیں سَعىٰ يَسْعىٰ سے نَسْعىٰ مضارع جمع متکلم نَحْفِدُ: ہم خدمت کرتے ہیں حَفَدَ يَحْفِدُ سے نَحْفِدُ مضارع جمع متکلم نَرْجُوْا: ہم امید باندھتے ہیں رَجَا يَرْجُوْ سے نَرْجُوْا مضارع جمع متکلم رَحْمَتَكَ: تیری رحمت نَخْشىٰ: ہم ڈرتے ہیں خَشِيَ يَخْشىٰ سے نَخْشىٰ ناقص یائی اِنَّ عَذَابَكَ: بیشک تیرا عذاب بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ: کفّار کے ساتھ ملا ہوا لَحِقَ سے اَلْحَقَ يَلْحِقُ سے مُلْحِقٌ اسم فاعل باب افعال

خطبہ ثانیہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَاهَادِىَ لَهٗ ط وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط عِبَادَ اللّٰهِ ط رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ط يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ط (16:91) اُذْكُرُ اللّٰهَ يَذْكُرُكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ ط وَلَذِكْرُاللّٰهِ اَكْبَرُ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں نَحْمَدُهٗ: ہم تعریف کرتے ہیں اُس کی حَمِدَ يَحْمَدُ حَمْدٌ سے مضارع جمع متکلم وَنَسْتَعِيْنُهٗ اورمدد چاہتے ہیں اُس سے وَنَسْتَغْفِرُهٗ: اور بخشش طلب کرتے ہیں اُس سے وَنُؤْمِنُ بِهٖ: اور ایمان لاتے ہیں اُس پر

وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ: اور توکل کرتے ہیں اُس پر مضارع جمع متکلم، ہٗ اُس ضمیر واحد غائب (دیکھیں دعائے قنوت)۔

وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ: اور ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی عَاذَ يَعُوْذُ سے مضارع جمع متکلم

شُرُوْرِ: شرارتوں جمع شَرَّ مِنْ: سے اَنْفُسِنَا: ہمارے نفس کی وَ مِنْ سَيِّاٰت: اور بُرے جمع سَيِّئَةٌ اَعْمَالِنَا: اعمال ہمارے جمع عَمَلٌ

مَنْ: جسے یَھْدِہِ: ہدایت دے وہ ھَدَی یَھْدِی سے مضارع اللّٰہُ: اللہ فَلَا: پس نہیں مُضِلَّ: گمراہ کرے اَضَلَّ یُضِلُّ سے مُضِلُّ

مضاعف باب افعال سے اسم فاعل لَہُ: اسے وَ مَنْ: اور جسے یُّضْلِلْہُ: وہ گمراہ قرار دے اُسے فَلَا: پس نہیں ھَادِیَ لَہُ: اُس کے لئے ہدایت

وَ نَشْھَد: ہم گواہی دیتے ہیں شَھِدَ یَشْھَدُ سے نَشْھَدُ مضارع جمع متکلم اَنْ: کہ لَا: نہیں اِلٰہَ: معبود اِلَّا: سوائے اللّٰہُ: اللہ کے

اَنَّ: یہ کہ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ: محمدؐ بندہ اُس کا وَرَسُوْلُہ: اور رسول اُس کا۔ عِبَادَ اللّٰہِ: اللہ کے بندو جمع عَبْدٌ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ: اللہ نے رحم کیا

تم پر یَأْمُرُ: حکم دیتا ہے اَمَرَ یَاْمُرُ مضارع بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ: عدل اور احسان کا وَ اِیْتَآءِ: اور دے اٰتیٰ یُؤْتِیْ سے مصدر بمعنی دینا

ذِیْ الْقُرْبیٰ: قربت والے وَیَنْھیٰ: اور وہ روکتا ہے نَھیٰ یَنْھیٰ مضارع الْفَحْشَآءِ: بےحیائی جمع فَحْشٌ عَنْ: ے وَالْمُنْکَر: اور بُری

باتوں وَالْبَغْیِ: اور بغاوت سے یَعِظُکُمْ: وہ تلقین کرتا ہے وَعَظَ یَعِظُ مضارع لَعَلَّکُمْ: تاکہ تم تَذَکَّرُوْن: نصیحت حاصل کرو مضارع

جمع حاضر اُذْکُرْ اللّٰہَ: تم اللہ کا ذکر کرو ذَکَرَ یَذْکُرُ سے فعل امر یَذْکُرُکُم: تاکہ وہ یاد کرے تمہیں مضارع

خطبہ ثانیہ:

وَادْعُوْہُ: اور پکارو اُسے دَعَا یَدْعُوْ امر جمع ناقص یَسْتَجِبْ لَکُمْ: وہ جواب دیگا تمہیں جوب

جَابَ یَجُوْبُ اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ مضارع اجوف باب استفعال وَلَذِکْرُاللّٰہِ: اور اللہ کا ذکر اَکْبَرُ: سب سے بڑا ہے

خطبہ نکاح : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُوْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ط وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَ مَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَاهَادِىَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اس خطبہ کے پہلے حصہ کے ترجمہ کے لئے دیکھیں خطبہ ثانیہ۔سوائے نَشْهَدُ کی جگہ اَشْهَدُ آیا ہے یعنی میں گواہی دیتا ہوں

اَمَّابَعْد سواس کے بعد۔ فَاَعُوْذُ بِاللّٰه: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی عَاذَ يَعُوْذُ سے اَعُوْذُ مضارع واحد متکلم

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ : دھتکارے ہوئے شیطان سے رَجَمَ يَرْجُمُ رَجِيْمًا لعین

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ: اے لوگو اتَّقُوْا: تقویٰ اختیار کرو وَقٰى يَقِىْ سے اِتَّقٰى يَتَّقِىْ اِتِّقَآءً (باب افتعال) سے فعل امر جمع

رَبَّكُمُ: تمہارا ربّ الَّذِىْ: جس نے خَلَقَكُمْ: پیدا کیا تمہیں خَلَقَ يَخْلُقُ كُمْ ضمیر۔ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ:

ایک جان سے وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا: اور پیدا کیا اس سے اس کا جوڑا وَ بَثَّ: بثث اور پھیلائے مِنْهُمَا: ان دونوں

سے رِجَالًا: جمع رُجُلٌ مرد كَثِيْرًا: کثر بہت وَنِسَآءً: اور عورتیں وَاتَّقُوا اللّٰهَ: اور تقویٰ اختیار کرو اللہ کا

الَّذِىْ: جس (کے نام کے واسطہ) سے تَسَآءَلُوْنَ: تم سوال کرتے ہو سَئَلَ يَسْئَلُ سے مضارع جمع مخاطب

بِهٖ: اس سے وَالْاَرْحَامَ: اور رحمی رشتوں (کا بھی خیال رکھو) جمع رَحْمٌ

خطبہ نکاح

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ○ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا للّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ط

یُّصْلِحُ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَ یَغْفِرْلَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا

اِنَّ اللّٰہَ: یقیناً اللہ کَانَ: کون تھا، ہے عَلَیْکُمْ: تم پر رَقِیْبًا: نگہبان صفت مشبہ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا: اے وہ لوگو

جو ایمان لائے اٰمَنَ یُؤْمِنُ سے ماضی جمع اتَّقُوْا للّٰہَ: اللہ کا تقویٰ اختیار کرو وَقُوْلُوْا: اور تم کہو قول قَالَ یَقُوْلُ

قَوْلًا: قول سَدِیْدًا: سیدھا سدد یُصْلِحُ: وہ اصلاح کرے گا اَصْلَحَ یُصْلِحُ مضارع باب افعال سے امر جمع حاضر

لَکُمْ: تمہارے لئے اَعْمَالَکُمْ: اعمال تمہارے وَیَغْفِرْ لَکُمْ: اور مغفرت کرے گا تمہارے لئے غَفَرَ یَغْفِرُ

ذُنُوْبَکُمْ: تمہارے گناہ ذَنْبٌ کی جمع وَمَنْ: اور جو یُطِعِ: اطاعت کرتا ہے طوع طَاعَ یُطِعُ مضارع

اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ: اللہ کی اور اس کے رسول کی فَقَدْفَازَ: پس پا گیا ہے فَوْزًا عَظِیْمًا: عظیم کامیابی

خطبہ نکاح

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰہَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ
وَاتَّقُوْا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ o

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰہَ : اے وہ لوگو جو ایمان لائے اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

وَلِتَنْظُرْ نَفْسٌ: چاہئے کے دیکھے ہر جان نَظَرَ یَنْظُرُ امر غائب واحد مؤنث

مَا قَدَّمَت: جو کچھ آگے بھیجا قَدَّمَ یُقَدِّمُ سے ماضی غائب واحد مؤنث لِغَدٍ: لئے کل کے

وَاتَّقُوْا اللّٰہَ اور تقویٰ اختیار کرو اللہ کا اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ: یقیناً اللہ جانتا ہے

بِمَا تَعْمَلُوْن: جو تم کرتے ہو عَمِلَ یَعْمَلُ سے مضارع جمع حاضر

خطبہ نکاح

دعائے جنازہ: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَ مَیِّتِنَا وَ شَاھِدِنَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَ کَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَ اُنْثٰنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ ط وَ مَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَان ط اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَ لَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ ط

اے اللہ بخش دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردے اور ہمارے حاضر اور جو موجود نہیں اور ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے اور ہمارے مرد اور ہماری عورتیں اے اللہ جس کو زندہ رکھے ہم میں سے پس زندہ رکھ اس کو اسلام پر اور جس کو تو وفات دے ہم میں سے اس کو ایمان کی حالت پر وفات دے اے اللہ نہ محروم کر ہمیں اُس کے ثواب سے اور نہ ڈال کسی فتنہ میں ہمیں اس کے بعد۔

اِغْفِرْ : بخش دے غَفَرَ سے فعل امر لِحَیِّنَا : ہمارے زندہ حَیَّ یُحْیِیْ حَیًّا زندہ رہنا مَیِّتِنَا : مَاتَ یَمُوْتُ مَوْتٌ سے مَیِّتٍ اسم صفت

شَاھِدِنَا : شَہِدَ سے شَاھِدٍ گواہ اسم فاعل غَآئِبِنَا : غائب صَغِیْرِنَا : چھوٹے کَبِیْرِنَا : بڑے صفت مشبہ ذَکَرِنَا : ذَکَرٍ مرد

اُنْثٰنَا : عورتیں اَحْیَیْتَہٗ : جس کو زندگی دے اُسے مِنَّا : مِنْ + نَا ہم سے فَاَحْیِہٖ :زندگی دے اُسے

تَوَفَّیْتَہٗ : تو نے وفات دی اُسے وَفٰی سے تَوَفّٰی ماضی باب تفعّل سے حاضر واحد فَتَوَفَّہٗ : پس وفات دے اُسے

تَحْرِمْنَا : محروم کر ہمیں تَفْتِنَّا : آزمائش میں ڈال مضارع حاضر

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ ھُدًی وَّ رَحْمَةً

اے اللہ رحم کر مجھ پر قرآن کے ذریعہ اور بنا اسے میرے لئے راہنما اور نُور اور ہدایت اور رحمت (کا موجب)

اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَھِلْتُ وَ ارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ

اے اللہ یاد کرا مجھے اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں اور سکھا مجھے اس سے جس میں میں لاعلم ہوں اور عطا کر مجھے اس کی تلاوت

اٰنَاءَ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اوقات رات اور دن (میں) اور بنا اسے میرے لئے حجت اے رب جہانوں (کے)

ذَکَرَ [یاد کیا] ذَکَّرَ [یاد کرایا تفعیل]

ذَکِّرْ [یاد کرا امر] (عَلِّمْ)

جَھِلْتُ جَھِلَ سے ماضی واحد متکلم (نَسِیْتُ) اٰنَآءَ: اوقات گھڑیاں واحد اَنَی

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

اور جب پوچھیں تجھے بندے میرے میرے بارے پس میں قریب ہوں میں قبول کرتا ہوں دعا مانگنے والے کی

اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

جب وہ دعا کرتا ہے مجھ سے چاہئے کہ وہ قبول کریں اور چاہئے کہ وہ ایمان لائیں مجھ پر تاکہ وہ ہدایت پائیں 2:187

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥١﴾

اےہمارے ربّ ڈال ہم پر صبر اور مضبوط کرقدم ہمارےاورمدد کرہماری بمقابل کافرقوم کے 2:251

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

3:9
اے ہمارے ربّ تو نہ پھیرے ہمارے دل بعد تونے ہدایت دی ہمیں اورعطا کر ہمیں طرف سے تیری رحمت بیشک توہی بہت بخشنے والا ہے

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٧﴾

اے ربّ میرے کھول دے میرے لئے سینہ میرا اور آسان کردے میرے لئے معاملہ میرا 20:26-7

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١١﴾

اے ہمارے ربّ دے ہمیں اپنی طرف سے رحمت اور مہیّا کر ہمارے لئے ہمارے معاملہ میں کامیابی 18:11

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

اے ہمارے ربّ تو گرفت نہ کر ہماری اگر بھول جائیں ہم یا غلطی کریں ہم اے ہمارے ربّ اور نہ ڈال ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ تو نے ڈالا

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۥ

اُس پر جو ہم سے پہلے (گزرے) اے ہمارے ربّ اور نہ ڈال ہم پر جو نہیں طاقت ہماری اور درگزر فرما ہماری

وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَ ارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۷﴾

اور بخش ہمیں اور رحم کر ہم پر تو ہمارا آقا ہے پس مدد کر ہماری بمقابل کافر قوم 2:287

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اے اللہ تو بنا ہمیں (ڈھال) جو ان (دشمنوں) کے سینوں میں ہے اور ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اُن کے شر سے۔ [نحر سینے کے اوپر کا حصہ]

آدابِ تلاوت

سورۃ الاعلیٰ کے شروع میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى کے جواب میں کہیں...... سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى پاک ہے میرا رب بلند شان والا

سورۃ الغاشیہ کے آخر میں اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ کے بعد کہیں...... اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًا اے اللہ میرا حساب آسان کر دے۔

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَ مُطَهِّرُكَ

جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ یقیناً میں وفات دینے والا ہوں تجھے اور بلند کرنے والا ہوں (تیرے درجات) اپنی طرف اور پاک کرنے والا ہوں تجھے

مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ

اُن (کے الزاموں) سے جنھوں نے انکار کیا اور بنانے والا ہوں جنھوں نے پیروی کی تیری غالب منکرین پر قیامت کے دن تک

مُتَوَفِّيْكَ: مُتَوَفِّى وفات دینے والا (فاعل) رَافِعُكَ: رَفْعٌ سے فاعل كَ: تجھے ضمیر مُطَهِّرُكَ: طَهَّرَ پاک کیا سے فاعل

جَاعِلُ: جَعَلَ اُس نے بنایا سے فاعل اتَّبَعُوْكَ: اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ اِتِّبَاعٌ باب افتعال سے ماضی جمع فَوْقَ: فَوْقٌ فوقیت كَفَرُوْا: كَفَرَ سے جمع

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

اللہ وہ ہے نہیں معبود سوائے اُس کے زندہ ہے قیوم ہے نہیں پکڑتی اُسے اونگھ اور نہ نیند اُسی کا ہے جو آسمانوں میں

وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

اور جو زمین میں ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے حضور اُس کے سوائے اجازت کے اُس کی وہ جانتا ہے جو آگے ہے اُن کے اور جو

خَلۡفَهُمۡ‌ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ‌ۚ وَسِعَ

پیچھے ہے اُن کے اور نہیں احاطہ کرتے وہ کسی بات کا اُس کے علم سے سوائے جو اُس نے چاہا چھائی ہوئی ہے

2:256

كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ‌ۚ وَلَا يَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا‌ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۶﴾

حکومت اس کی آسمانوں اور زمین پر اور نہیں تھکاتی اُسے حفاظت ان دونوں کی اور وہ بہت بلند ہے بہت بڑا ہے

اَلۡحَيُّ: حَیٌّ سے زندہ اَلۡقَيُّوۡمُ: قِیَامٌ سے قائم صفات باری تعالٰی تَاۡخُذُهٗ: أَخَذَ يَأۡخُذُ أَخۡذٌ سے مضارع حاضر

سِنَةٌ: وسن سے نیند کی ابتداء غفلت نَوۡمٌ: نیند ذَا: یہ يَشۡفَعُ: سفارش شَفَعَ يَشۡفَعُ شِفَاعَةٌ عِنۡدَهٗ: پاس قریب

بِاِذۡنِهٖ: اجازت اَذِنَ يَاذِنُ اِذۡنٌ يَعۡلَمُ: عَلِمَ سے مضارع اَيۡدِيۡهِمۡ: يَدٌ ہاتھ خَلۡفَهُمۡ: خَلۡفٌ سے پیچھے

يُحِيۡطُوۡنَ: اَحَاطَ يُحِيۡتُ سے مضارع جمع شَآءَ: مشیت وَسِعَ: کشادہ ہوا كُرۡسِيُّهٗ: کرس اقتدار

يَئُوۡدُ: اود سے بوجھ حِفۡظُهُمَا: حِفۡظٌ حفاظت هُمَا وہ دونوں الۡعَلِىُّ: اعلٰی

ارشادِ ربّانی ہے......

قرآن کریم کی اہمیت

يَاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ شِفَآءٌ

اے لوگو یقیناً آئی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے ربّ (کی طرف) سے اور علاج ہے

لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾

اس میں جو ہے دلوں میں اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے 10:58

جَآءَ يَجِيْٓءُ مَجِيْأً آنا وَعَظَ يَعِظُ وَعْظاً نصیحت شَفىٰ يَشْفِى شِفَآءٌ

وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۲۰۵﴾

اور جب پڑھا جائے قرآن پس سنو اُسے اور چپ رہو تاکہ تم رحم کئے جاؤ 7:205

قَرَأَ سے قُرِئَ ماضی مجہول۔ شرط کی وجہ سے مضارع ہے۔ سَمِعَ سے اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ سے امر جمع

اَنْصَتَ چپ رہنا رَحِمَ يَرْحَمُ سے مضارع مجہول جمع

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ (بخاری)

بہتر ہے تم میں (وہ شخص) جو سیکھے قرآن اور سکھائے

عَلِمَ اُس نے سیکھا عَلَّمَ دوسرے کو سکھایا باب تفعیل تَعَلَّمَ اُس نے علم حاصل کیا باب تفعّل خَیْرٌ بھلائی

ارشادِ نبوی......

فرمایا: جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کی اور ہر نیکی کا اجر دس گنا ہے۔ (ترمذی)

فرمایا: قرآن کریم پڑھاؤ اس لئے کے قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے یا پڑھانے والے کے لئے یہ شفیع بن کر آئے گا۔ (مسلم)

"قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن صاف ہوتا ہے اور زبان کھل جاتی ہے" ارشادِ حضرت بانی سلسلہ

"قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرے"

"ہر احمدی کو اپنی پوری صلاحیت کی حد تک ترجمہ کے واسطہ سے نہیں بلکہ براہِ راست عربی متن سے خدا کے پیغام کو سمجھنا چاہیئے"

ارشادِ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

نورِ فرقاں ہے جو سب نوروں سے اَجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ اَنوار کا دریا نکلا

حق کی توحید کا مُرجھا ہی چلا تھا پَودا
ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اَصفیٰ نکلا

یا اِلٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اِک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اِس میں مہیّا نکلا

سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا

کس سے اِس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ
وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا

پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عَصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اِک لفظ مسیحا نکلا

ہے قصور اپنا ہی اَندھوں کا وَگرنہ یہ نور
ایسا چمکا ہے کہ صد نیّرِ بَیضا نکلا

زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دنیا میں
جن کا اس نور کے ہوتے بھی دل اَعمیٰ نکلا